

82066- خلع کی حالت میں ولادت کے اخراجات کس پر ہونگے؟

سوال

جب خاوند اور بیوی کے درمیان خلع ہو جائے اور بیوی حاملہ ہو تو ولادت کے اخراجات کوں برداشت کریگا، آیا یہ اخراجات خاوند کے ذمہ ہوں گے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

اگر بیوی خلع حاصل کر لے یا پھر خاوند سے طلاق بائن دے دے اور بیوی حاملہ ہو تو خاوند حاملہ بیوی کا نفقة برداشت کریگا، اس میں سب علماء کا اجماع ہے، اور ولادت کے اخراجات بھی اسی میں شامل ہوں گے۔

ابن قدمہ رحمہ اللہ کستہ میں :

"جب مرد اپنی بیوی کو طلاق بائن دے یا تو یہ تین طلاقیں ہوں گی یا پھر خلع یا پھر فتح نکاح کے ساتھ بائن ہوئی ہوگی، عورت حاملہ ہو تو اہل علم کے اجماع کے مطابق اسے نفقة اور رہائش حاصل ہوگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿تم انہیں وہیں رہائش جو جہاں تم خود رہائش رکھتے ہو ابھی استطاعت کے مطابق، اور تم انہیں بیٹگ کرنے کے لیے تکلیف مت دو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو تم ان پر وضعِ حمل تک خرچ کرو۔﴾

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تمہیں نفقة نہیں ملے گا، لیکن اگر تم حاملہ ہو تو پھر نفقة کی مستحق ہو"

اور اس لیے بھی کہ وہ حمل اس آدمی کی اولاد ہے، اس لیے اس پر خرچ کرنا لازم ہوگا، اور اس سچے پر خرچ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب سچے کی ماں پر خرچ کیا جائے، اس لیے جس طرح رضاuat و دودھ پلانے کی اجرت واجب ہے یہ نفقة بھی واجب ہوا" ۱۳۴۷

ویکھیں : المغنى (185/8).

جب بیوی حاملہ تھی تو اسے نفقة ملے گا، الایہ کہ اس کا خاوند نفقة سے برات کا اٹھا کر کرے، مثلاً وہ خلع ہی اس شرط پر کرے کہ وہ اشائے حمل اپنا خرچ خود برداشت کریگی، یا پھر حمل کا وضع حمل تک خرچ خود کریگی، یا دودھ بھڑانے تک خرچ بیوی کے ذمہ ہوگا۔

ابن قدمہ رحمہ اللہ کستہ میں :

"جب عورت اپنے خاوند سے خلع حاصل کرے، اور خاوند نے حمل سے برات کر دی تو پھر بیوی کو نفقة حاصل نہیں ہوگا، اور نہ ہی دودھ بھڑانے تک سچے کا نفقة ملے گا، لیکن اگر خلع کے وقت خاوند نے خلع تو دے دیا لیکن حمل سے برات نہیں کی تو بیوی کو نفقة حاصل ہوگا، جس طرح اگر اسے حمل کی حالت میں تین طلاقیں دے دیں، کیونکہ حمل اس کی اولاد ہے، لہذا خاوند پر اس کا نفقة ہوگا" ۱۳۴۷

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (188/8)

والمدعا علماً